



سوال

کیا عورت کی میت کو کندھا دینا جائز ہے؟

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

غیر محرم آدمی کا عورت کی میت کو اٹھانا جائز ہے۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کی صاحبزادی کے جنازے میں حاضر تھے، جبکہ رسول اللہ ﷺ قبر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ پھر آپ نے فرمایا:

بَلْ مِنْكُمْ رَجُلٌ لَمْ يُعَارَفِ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَمَا قَالَ فَاَنْزِلْ قَالَ فَزَلَّ فِي قَبْرِي (صحیح البخاری، کتاب الجنائز: 1285)

کیا تم میں سے کوئی ایسا شخص ہے جس نے آج ہم بستر میں نہ کی ہو؟ حضرت ابو طلحہؓ نے عرض کیا: میں ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم قبر میں اترو۔“ چنانچہ وہ ان کی قبر میں اترے۔

مندرجہ بالا حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر محرم شخص کا عورت کی میت کو کندھا دینا جائز ہے، کیونکہ جب وہ اسے دفن کر سکتا ہے تو اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کے محرم نہیں تھے۔

واللہ اعلم بالصواب